



سوال

(332) نیند کے خوف سے عشا ہی کے وقت وتر پڑھ لے اور آخر وقت نیند ٹوٹنے پر تہجد ادا کر لے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیند کے خوف سے عشا ہی کے وقت وتر پڑھ لے اور آخر وقت نیند ٹوٹنے پر تہجد ادا کر لے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشبہ جائز ہے اور دوبارہ وتر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

”والیہ ذہب البو بحر وعایشہ وابن عباس والبوہریرة وعمار بن یاسر ورافع ابن خدیج، (تحفۃ الاحوزی 1/342) وبقال الائتمة الاربعہ، وهو المختار عند شیخنا الأستاذ الام المبارکفوری .
(محدث دہلی ج: 8 ش: 10 محرم الحرام 1360ھ فروری 1341ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 343

محدث فتویٰ